نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21-ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں اہم اجلاس

گندم کی آئندہ فصل کو منافع بخش بنانے کیلئے جامع منصوبہ تیاری کے مراحل میں ہے: سید عاشق حسین کرمانی، وزیر زراعت پنجاب

پریس ریلیز

لاہور: **28** جولائی **2025**: وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیر صدارت ایگریکلچر ہاؤس لاہور میں ربیع سیزن کے لیے گندم کاشت سپورٹ پروگرام 26-2025 بارے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری زراعت اسامہ خان لغاری اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے شرکت کی۔

صوبائی وزیر زراعت کو اجلاس کے دوران بریفنگ میں بتایا گیا کہ ربیع سیزن کے دوران 25 ایکڑ تک اراضی رکھنے والے کاشتکاروں کو ڈی اے پی کی فی بوری پر 3 ہزار روپے کی سبسڈی دینے کی تجویز زیر غور ہے۔ سبسڈی کی حد 12 ایکڑ تک زمین کے کاشتکاروں کے لیے ہے۔ زیادہ سے زیادہ 12 ایکڑ تک کے اراضی رکھنے والے کاشتکاروں کو 3 ہزار روپے ڈی اے پی فی بوری کی شرح سے مجموعی طور پر 36 ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت ولائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے تحت 25 ایکڑ تک کے اراضی کے مالک کاشتکار ربیع سیزن 2025 کیلئے سستی ڈی اے پی خرید سکیں گے۔ یہ پروگرام یکم تا 30 نومبر تک جاری رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ ڈی اے پی فروخت کرنے والے رجسٹرڈ ڈیلرز کے لیے یہ ضروری ہوگا کہ وہ روزانہ کے حساب سے تمام فروخت ہونے والے کھاد کے تھیلوں کا ریکارڈ رکھے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ کسان کارڈ ہولڈرز کے علاوہ دوسرے کاشتکار بھی اس پروگرام میں شامل ہوں گے۔ اس پروگرام کے تحت صوبہ پنجاب کے 98 فیصد کاشتکار مستفید ہوں گے۔ انھوں نے کہا کہ اس پروگرام کے لیے 20 ارب روپے کی رقم مختص کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ ویٹ سپورٹ پروگرام کے لیے نان کمپیوٹرائزڈ موضع جات کی شمولیت کو بھی یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ گندم کی کاشتکاروں کی آگاہی کیلئے بروقت کاشت، مشینی وڈرل کے ذریعے کاشت، تصدیق شدہ بیج کی دستیابی، کھادوں کا متناسب استعمال، آبپاشی اور جڑی بوٹیوں کے تدارک کیلئے موثر مہم چلانے کی ضرورت ہے۔

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ پنجاب میں کسان کارڈ کے 3 ہزار رجسٹرڈ ڈیلرز کو اس پروگرام کے تحت آن بورڈ لیا گیا ہے جو اہل کاشتکاروں کو سبسڈی پر ڈی اے پی کے بیگز فروخت کریں گے، حکومت کا ریونیو یا ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ کا نمائندہ اس تمام عمل کی نگرانی کو یقینی بنائے گا۔ انھوں نے ڈی اے پی کے بیگ کی فروخت کے تمام پروسس کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ فروخت کے تمام عمل کو شفاف بنایا گیا ہے۔ ڈیلر کسان کی ڈی اے پی کے لیے اہل ہونے کو چیک کرنے کے لیے سب سے پہلے فرٹیلائزر ایپ کھولے گا اور کسان کا شناختی کارڈ نمبر چیک کرے گا، رئیل ٹائم ورفیکشن پی ایل آر اے کے ریکارڈ سے اور کسان کی بیومیٹرک ورفیکشن نادرا کے ذریعے کی جائے گی۔ کسان اپنی تصدیق کا

عمل مکمل کرنے کے بعد ڈی اے پی کے بیگ کیلئے اپنے حصے کی رقم جمع کروائے گا جبکہ ڈیلر روزانہ کی بنیاد پر فروخت کیے جانے والے بیگز کا ریکارڈ رکھے گا، ڈیلر کو حکومت کی جانب سے دی جانے والی باقی سبسڈی کی رقم اس کے اکاؤنٹ میں بینک کے ذریعے اسی روز بھیج دی جائے گی۔

اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری ٹاسک فورس شبیر احمد خان، ڈائریکٹر جنرلز انفارمیشن، توسیع و کراپ رپورٹنگ، پراجیکٹ ڈائریکٹر زراعت پی ای ایس پی کے علاوہ سیڈ کارپوریشن اور پی آئی ٹی بی کے نمائندگان و محکمہ زراعت کے اعلیٰ افسران نے بھی شرکت کی۔

☆☆☆☆